''پراپیگنڈے کی قوت''

(مکتوب بنام: جانشینِ امیر شریعت مولانا سید ابو معاویہ ابوذر بخاری رحمۃ اللہ علیہ)

مولانا محمد انظر شاہ کاشمیری رحمۃ اللہ علیہ

(ابن حضرت علامہ محمد انور شاہ کشمیری قدس سرہٗ، استاذِ تفسیر و حدیث بیت الحکمت دیوبند)

۲۸؍جمادی الاُخریٰ:۱۴۱۰ھ۔ ۲۶؍جنوری ۱۹۹۰ء بروز جمعۃ المبارک

۱۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ مکرمی ومحترمی حضرت شاہ صاحب زید کرمہ، تحیۂ مسنونیہ۔ الاحرار کے دو شمارے یکجائی ملے۔ فجز اک اللہ احسن الجزاء۔ علاوہ انیق مقالات کے بڑی خصوصیت آں محترم کے مجلّہ کی تصحیحِ اسماء ہے۔ مجھے یاد آتا ہے کہ ایک بار دارالمصنفین اعظم گڑھ میں مرحوم شاہ معین الدین صاحب ندوی مدیر ''معارف'' نے مجھے فرمایا تھا کہ ''علماءِ دیوبند تصحیحِ اسماء کا خیال نہیں رکھتے۔'' اس وقت سے یہ بات میرے دل میں نقش ہے اور جہاں کہیں اسماء کی تصحیح کا اہتمام دیکھتا ہوں ممنونیت کے اتھاہ جذبات دل ودماغ میں موج زن ہوتے ہیں۔

ایک صبح حضرت علاّمہ عثمانی رحمۃ اللہ علیہ کی بیٹھک میں مجمع تھا اور خاکسار بھی کہ فُجاءتاً (اچانک) مولانا محمد ادریس صاحب کاندھلوی تشریف لے آئے، فرمایا کہ ''چند روز سے ''قَر اقُر'' میں مبتلا ہوں۔'' خوب یاد ہے اور اس طرح کہ ابھی ابھی سن کر آیا ہوں، علاّمہ مرحوم نے فرمایا کہ ''مولوی صاحب! لفظ ''قَر اقِر'' ہے۔'' مولانا کاندھلوی، علامہ (عثمانی) رحمۃ اللہ علیہ کے باختصاص تلامذہ میں تھے ایک بار وہ مجلس سے رخصت ہوگئے تو علاّمہ نے فرمایا کہ ''یہ آتے ہیں تو مجھے پریشانی ہوتی ہے۔'' حاضرین سمجھے کہ شاید مولانا (کاندھلوی) سے علاّمہ (عثمانی) کو تکدّر رہے۔ فرمایا کہ ''تکدّر نہیں، یہ جب آتے ہیں تو استفادہ کے لیے اور یہ ایسے وسیع النظر عالم ہیں کہ میں پریشان ہوتا ہوں کہ خدا جانے کہیں کوئی ایسی بات نہ پوچھ لیں جو میں بتا نہ سکوں۔'' حضرت تھانوی رحمۃ اللہ علیہ نے ایک بار مجلس میں فرمایا کہ: ''حضرت (علاّمہ محمد انور) شاہ صاحب کشمیری، جب تک مجلس میں رہتے ہیں میں دَبا دَبا رہتا ہوں، فرمایا کہ ان کے علم کا مجھ پر بوجھ پڑتا ہے۔'' تِلْکَ اُمَّۃٌ قَدْ خَلَتْ لَھَا مَا کَسَبَتْ '' الخ (یہ گروہ گزر گیا ہے اُن کی خصوصیات اور ان کی کمائیاں انھی کے ساتھ وابستہ ہیں)

۲۔ آپ کی تحریک ''بنامِ سیدنا معاویہ رضی اللہ عنہ نام رکھنے کی''......آہ! کہ ''ایک فرقہ نے پروپیگنڈا کی قوت سے معاویہ اور یزید سے ہم کو کیسا بدگمان کر دیا کہ ہم سُنّی بھی یہ نام رکھنے کے لیے تیار نہیں۔ آج تک ابتدائی نصابی کتابوں میں

''ضَرَبَ زَیْدٌ عَمراً'' (زید نے عمر کو مارا) کی امثلہ موجود ہیں اور غریب مولوی شیعیت و رافضیت پر تابڑتوڑ حملے کرنے کے باوجود اپنے کتابی ذخیرہ سے اِن منحوس مثالوں کو نہ نکال سکا۔

پروپیگنڈا ابھی کیا چیز ہے؟ استخلاصِ وطن کی پہلی کوشش کو فرنگی نے ''غدر'' کا نام دے دیا۔ آج تک وہی قلموں اور زبانوں پر ہے۔

۳۔ والد مرحوم گھر میں تشریف فرما تھے کہ محلّہ کا ایک بچہ اپنے کتے کی تلاش میں ہمارے غریب خانے میں آ گیا۔ کتے کا نام ''ٹیپو'' رکھا تھا۔ الامان والحفیظ، والدِ مرحوم کا اس وقت غیظ و غضب دیدنی تھا۔ فرماتے تھے کہ ''انگریزوں کی سازش اور منصوبہ بند عمل کہ جہادِ حُریّت کے سالارِ اعظم سلطان ٹیپو شہید کے نام سے کتوں کا نام رکھوا دیا! اور بے خبر مسلمان رکھے چلا جا رہا ہے۔ اِلَی اللّٰہِ الْمُشْتَکٰی.

۱۲، ۱۳ر جنوری کو خادم زادہ احمد خضر سلمہٗ کی تقریبِ شادی ہوئی۔ نئے رشتہ کے استحکام اور الفت و مودّت کی مضبوطی کے لیے دعا فرما کر ممنون فرمائیں۔

۴۔ غالباً پچھلے سے پچھلے شمارہ میں کچھ عائلی اور ذاتی مصائب کا تذکرہ تھا۔ مبارک ہو! حدیث میں ہے کہ: ''خدا تعالیٰ جس بندہ سے محبت فرماتے ہیں اُسے مبتلائے مصیبت کر دیتے ہیں۔'' اگرچہ عافیت طلبی کی تلقین بھی خود روحی فِداہٗ وارواحنا فِداہٗ (نبی کریم) صلی اللہ علیہ وسلم سے منقول ہے۔

۵۔ چند کتب مثلاً ''نقشِ دوام''، ''ملفوظاتِ محدّث کشمیری'' ہدیتاً ارسال کر چکا ہوں۔ کیا پہنچ گئی ہیں؟

خدا کرے کہ مزاجِ سامی بہ عافیت ہوں۔ والسلام علیکم ورحمۃ اللہ و برکاتہٗ۔ خُوَیدِمُکُمُ الْاَحْقَر: انظر شاہ

(مطبوعہ پندرہ روزہ ''الاحرار''، صفحہ نمبر ۲۶، ۲۷ / شمارہ ۲، ۱، جلد ۲۰ رمضان ۱۴۱۰ھ / اپریل ۱۹۹۰ء)

☆☆☆

ماہانہ مجلس ذکر و اصلاحی بیان

27 دسمبر 2012ء
جمعرات بعد نماز مغرب

ابن امیر شریعت
حضرت پیر جی
سید عطاء المہیمن بخاری دامت برکاتہم
امیر مجلس احرار اسلام پاکستان

دارِ بنی ہاشم
مہربان کالونی ملتان

الداعی سید محمد کفیل بخاری ناظم مدرسہ معمورہ دارِ بنی ہاشم مہربان کالونی ملتان
061-4511961